جمعہ، عیدین، نکاح کے خطبات کا خوبصورت مجموعہ
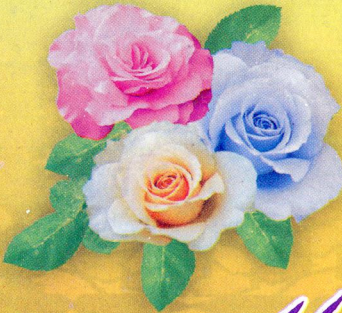
مجموعہ خطبِ علمی

مولف
مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

اکبر بُک سیلرز
لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولف:- مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

قال	قال	قال
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ فی الجمعۃ لساعۃ لا یوافقھا مسلم یسأل اللہ فیھا خیر الا اعطاہ ایاہ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر یوم طلعت علیہ الشمس یوم الجمعۃ فیہ خلق ادم وفیہ ادخل الجنۃ وفیہ اخرج منھا ولا تقوم الساعۃ فی یوم الجمعۃ	قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ترک الجمعۃ ثلثا من غیر ضرورۃ کتب منافقا فی کتاب لا یمحی ولا یبدل

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر اردو بازار لاہور

قیمت -/40 روپے

پہلا خطبہ جمعہ کا مع چالیس شعر مثنوی،

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہلِ ایماں بیشمار

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ جَعَلَ یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ سَیِّدَ الۡاَیَّامِ ○ وَلَا نَعۡبُدُ وَلَا نَسۡتَعِیۡنُ اِلَّآ اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیۡ فَرَضَ صَلٰوۃَ الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰهِ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡاَنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهِ الۡکِرَامِ ○ خُصُوۡصًا عَلٰی اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ بَعۡدَ الۡاَنۡبِیَآءِ بِالتَّحۡقِیۡقِ ○ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَبِیۡ بَکۡرِ الصِّدِّیۡقِ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدۡقِ وَالصَّوَابِ ○ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُمَرَ بۡنِ الۡخَطَّابِ ○ وَعَلٰی کَامِلِ الۡحَیَآءِ وَالۡاِیۡقَانِ ○ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عُثۡمَانَ ابۡنِ عَفَّانَ ○ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ ○ وَعَلَی الۡاِمَامَیۡنِ الۡهُمَامَیۡنِ السَّعِیۡدَیۡنِ الشَّهِیۡدَیۡنِ اَبِیۡ مُحَمَّدِ ِالۡحَسَنِ وَاَبِیۡ عَبۡدِ اللّٰهِ الۡحُسَیۡنِ ○ وَعَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهۡرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیۡهِ الشَّرِیۡفَیۡنِ الۡمُطَهَّرَیۡنِ مِنَ الۡاَدۡنَاسِ

الۡحَمۡزَۃِ وَالۡعَبَّاسِ ○ وَعَلَی السِّتَّةِ الۡبَاقِیَةِ مِنَ الۡعَشَرَۃِ الۡمُبَشَّرَۃِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیۡنَ رِضۡوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیۡهِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ○ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمۡ فِی الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمۡ بِالۡاٰیَاتِ وَالذِّکۡرِ الۡحَکِیۡمِ ○

ہیں[1] فضائل جمعہ کے اے اہلِ ایماں بیشمار	یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطورِ اختصار
جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لاکلام	ہو دعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام
ترک سستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز	اس سے ہوتا ہے بہت بیزار ربِّ بے نیاز
اور نمازِ جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی	دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی
مومنو جس کا نمازِ جمعہ اکثر کام ہے	تو شہیدوں کا ثوابِ اجر اس کے نام ہے
اور کیا ترک اس کو جس نے ہو عدا اس کو بڑا	ہے یہ مضمون احادیثِ شریف مصطفےٰ
بندگی حق کی کرو دن رات نفعِ زندگی	بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی
آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روزِ قیام	سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام
پرسشِ اعمال خالق جس گھڑی فرمائیگا	ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا
منزلِ مقصود پر کس طرح ہم پہونچیں گے آہ	حد سے افزوں اپنے سر پر ہو گیا بارِ گناہ
اور ہزاروں سال کی راہ صراطِ پُر خطر	بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر
بارِ عصیاں کے سبب گر اس سے دوزخ میں گرا	جس کے اندر ہیں عذابِ بے حد و بے انتہا
باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن اور یارِ غار	عاشق و معشوق و نوکر بندۂ خدمت گذار
کام آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا	بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہو جائے گا

[1] خطبہ میں عربی اشعار وفارسی واردو اشعار پڑھنا خلافِ سنت ہے۔

توبہ عصیاں سے کرو ہر وقت پہلے موت کے ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے
ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنیں کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں
ہے ثبات ہستیٔ موہوم مانندِ حباب یا ہے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب
تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جانیے زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانیے
کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں
ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں نُطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی
جو گیا ملکِ عدم کو یاں نہیں آنے کا پھر پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر
ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغِ افلاک پر قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرشِ خاک پر
ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ گور میں کل جائیں گے وہ پا برہنہ خالی ہاتھ
شوکت و تخت و کلاہِ بادشاہی ہے یہاں بیکسی دو گز زمیں دلق گدائی ہے وہاں
ہیں یہاں زربفت کے کمخواب کے تو پیرہن اور وہاں لیجائے گا یاں سے اگر کچھ ہے کفن
ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسیں و بینظیر اک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں منکر نکیر
جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار
غیر اعمال نکو واں کون سا کام آئے گا چھوڑ کے تنہا چلے آویں گے خویش و اقربا
جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال کیسے کیسے ماہ رو داں ہو رہے ہیں پائمال
فرشِ گُل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں اور تکبر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں
قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا
گُل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن غیرتِ سنبل تھے کاکُل اور تنِ رشکِ سمن
خاک میں اکبار گی یوں مل گئے زیرِ زمیں نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں
رشتۂ دنداں تھے جو وہ غیرتِ سلکِ گہر جسمِ بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب بکھر کر

استخواں ہر عضوِ تن کا ہو گیا ان کے جُدا کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا
سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں
ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں کہنی اور پہنچا کہیں اُنگلی کہیں پورا کہیں
جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر علمیؔ تو اب
کر خدا کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت روز و شب

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۞

دوسرا خطبہ جمعہ کا مع اٹھائیس ۲۸ شعر غزل

٥ اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلَى

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ بِكَثْرَةِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
التَّقِيِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰى
اَعْدَلِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ النَّقِيِّ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اَحْلَمِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عُثْمَانَ الزَّكِيِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اَعْلَمِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ الرَّضِيِّ
قَاطِعِ الْكُفَّارِ بِذِي الْفَقَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ
الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ مَحَبَّتُهُمَا مُوْجِبُ
النَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ كَاشِفَيْ اَسْتَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ بِاَزْهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○
وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ بِبَشَارَةِ الْمُصْطَفٰى
وَعَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ
بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ شَفِيْعُ فِي
الْحَشْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَنَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَمَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ
الْجِنَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ وَمَفْتُوْحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَرَكَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ يَا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتّٰى نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ مَنْ قَالَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے ۔۔۔ فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے
نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ ۔۔۔ آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے
حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقتِ اذان ۔۔۔ مرغ و ماہی سب اٹھے یادِ خدا کے واسطے
کب عمارت کو جہاں کی پائداری ہے عزیز ۔۔۔ عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے
حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب ۔۔۔ رات دن کرتا ہے عمر بے بقا کے واسطے
ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد مرگ بس ۔۔۔ ایک ہی رستہ ہے سب شاہ و گدا کے واسطے
مال و زر ملک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم ۔۔۔ کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے
بیٹھ گنج صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا ۔۔۔ مت اٹھا رنج و غنا گنج و غنا کے واسطے
حضرتِ حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے ۔۔۔ کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے
گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا ۔۔۔ آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے
آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال ۔۔۔ ہو وے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے
کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث گور میں ۔۔۔ باغ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے
پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے ۔۔۔ فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے
ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان ۔۔۔ جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے
روز جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں ۔۔۔ ایک ساعت خاص مقبول دعا کے واسطے
ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو ۔۔۔ خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے
تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال ۔۔۔ سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو
فکر فاسد ہے حصول کیمیا کے واسطے

شمع اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے
کنج قبر تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے

پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب
قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے

دست و پا کام و زبان و چشم و گوش و نقد و مال
چاہیے سمجھو کہ ہیں شکر خدا کے واسطے

شکر کے معنی یہ ہیں ہو ان سے محتاجوں کو نفع
مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے

تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک
یعنی کر ساماں راحت اقربا کے واسطے

نارضامندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر
کام جو کرنا ہے کر اسکی رضا کے واسطے

مت چھپا حق کو نہ کہنا حق کہ حق راضی رہے
سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے

کام دوزخ کے کیے جنت کا ہے امیدوار
قصر جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے

حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ
آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے

اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر
دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریق حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن
پڑھ درود حق محمد مصطفٰے کے واسطے

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ وَاَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰٓى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

تیسرا خطبہ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مع تیئیس شعر

غزل سے حضرتِ آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ
الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْعَجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ
الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِىُّ الْمَتِيْنُ
الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِىْ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْىِ الْمُمِيْتُ
الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِىْ الْمُتَعَالِىْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مٰلِكُ
الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِىُّ الْمُغْنِىْ
الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِىْ الْبَدِيْعُ الْبَاقِىْ الْوَارِثُ
الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِىْ الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ
مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ وَسَهٰى عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ خُصُوْصًا
عَلٰى اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ○ الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِيْقِ ○
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدَقِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدُّرَّةِ
وَالْاِحْتِسَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِيْنَ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ فَتَّاحِ
الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ
الْمَنَّانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَوْرَعِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰى مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْاَشْجَعِيْنَ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ ○ اَبِىْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ
وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ○ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ وَعَلٰى

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ○ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى سَآئِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے   نوح کشتیبانِ عالم یہاں سے چل بسے
یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ   حاکم و عالم سلیماں مہر والے چل بسے
ہودؑ و ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ و ایوبؑ و شعیبؑ   دعوتِ اسلام کر کے ٹھہرے چندے چل بسے
واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے   جنت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے
آہ بوبکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ   صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے
حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ کی   طیبؓ و طاہرؓ نبیؐ کے دونوں بیٹے چل بسے
نورِ چشم مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دینے سے دشمن کے زہر   پی لیا اور پارہ دل منہ سے ڈالے چل بسے
شاہ دشت کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے   زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چل بسے
بوحنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام   انتظام شرح کر کے دیکے فتوے چل بسے
آسماں پر عیسیٰؑ اور داؤدؑ موسیٰؑ خاک میں   لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

غوثِ اعظم شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ اک عالم کے فخر   اور جنیدؒ و شبلی کے مانند کتنے چل بسے
یوسف و شیریں و عذرا لیلےٰ و بلقیس سے   کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے
وامق و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن   عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے
انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری   سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے
تھے لقماں اور ارسطو اور افلاطوں حکیم   کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے
بوعلی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب   موت کی دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے
ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ   بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے
ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آگیا   جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے
دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا   تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے
ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر   چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے
چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ   جس طرح زیر زمیں یہ لوگ اگلے چل بسے
جیسے چل بسنا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ   دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

خُطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهِ الَّذِىْ اَسْمَآؤُهٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ

اَحِيدٌ وَّحِيدٌ مَّاحٍ حَاشِرٌ عَاقِبٌ طٰهٰ يٰسٓ طَاهِرٌ مُّطَهَّرٌ
طَيِّبٌ سَيِّدٌ رَّسُوْلٌ نَّبِيٌّ رَّسُوْلُ الرَّحْمَةِ قَيِّمٌ جَامِعٌ مُّقْتَفٍ
مُّقَفًّ رَّسُوْلُ الْمَلَاحِمِ رَسُوْلُ الرَّاحَةِ كَامِلٌ اِكْلِيْلٌ مُّدَّثِّرٌ مُّزَّمِّلٌ
عَبْدُ اللهِ حَبِيْبُ اللهِ صَفِيُّ اللهِ نَجِيُّ اللهِ كَلِيْمُ اللهِ خَاتَمُ
الْاَنْبِيَآءِ خَاتَمُ الرُّسُلِ مُحْيٍ مُّنْجٍ مُّذَكِّرٌ نَّاصِرٌ مَّنْصُوْرٌ
نَبِيُّ الرَّحْمَةِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ مَّعْلُوْمٌ شَهِيْرٌ
شَاهِدٌ شَهِيْدٌ مَّشْهُوْدٌ بَشِيْرٌ مُّبَشِّرٌ نَّذِيْرٌ مُّنْذِرٌ نُّوْرٌ
سِرَاجٌ مِّصْبَاحٌ هُدًى مَّهْدِيٌّ مُّنِيْرٌ دَاعٍ مَّدْعُوٌّ مُّجِيْبٌ
مُّجَابٌ خَفِيٌّ عَفُوٌّ وَّلِيٌّ حَقٌّ قَوِيٌّ اَمِيْنٌ مَّامُوْنٌ كَرِيْمٌ
مُّكِيْنٌ مَّتِيْنٌ مُّبِيْنٌ مُّؤَمِّلٌ وَّصُوْلٌ ذُوْ قُوَّةٍ ذُوْ حُرْمَةٍ
ذُوْ مَكَانَةٍ ذُوْ عِزٍّ ذُوْ فَضْلٍ مُّطَاعٌ مُّطِيْعٌ قَدَمُ صِدْقٍ
رَحْمَةٌ بُشْرٰى غَوْثٌ غَيْثٌ غِيَاثٌ نِّعْمَةُ اللهِ هَدِيَّةُ اللهِ
عُرْوَةٌ وُّثْقٰى صِرَاطُ اللهِ صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ذِكْرُ اللهِ سَيْفُ
اللهِ حِزْبُ اللهِ النَّجْمُ الثَّاقِبُ مُصْطَفٰى مُجْتَبٰى مُنْتَقًى اُمِّيٌّ
مُخْتَارٌ اَجِيْرٌ جَبَّارٌ مُّجِيْرٌ اَبُو الْقَاسِمِ اَبُو الطَّاهِرِ اَبُو الطَّيِّبِ
اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ مُشَفَّعٌ صَالِحٌ مُّصْلِحٌ مُّؤْمِنٌ مُّهَيْمِنٌ صَادِقٌ
مُصَدِّقٌ صِدْقٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ قَآئِدُ الْغُرِّ

الْمُحَجَّلِيْنَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ بَرٌّ مُّبَرٌّ وَّجِيْهٌ نَّصِيْحٌ نَّاصِحٌ
وَّكِيْلٌ مُّتَوَكِّلٌ شَفِيْقٌ رَّفِيْقٌ رُّوْحُ الْقُدُسِ رُوْحُ الْحَقِّ
رُوْحُ الْقِسْطِ كَافٍ مُّكْتَفٍ مُّقِيْمُ السُّنَّةِ مُقَدَّسٌ بَالِغٌ
شَافِعٌ وَّاصِلٌ مَّوْصُوْلٌ سَابِقٌ سَآئِقٌ هَادٍ مُّهْدٍ مُّقَدَّمٌ
عَزِيْزٌ فَاضِلٌ مُّفَضَّلٌ فَاتِحٌ مِّفْتَاحٌ مِّفْتَاحُ الرَّحْمَةِ مِفْتَاحُ
الْجَنَّةِ عَلَمُ الْاِيْمَانِ عَلَمُ الْيَقِيْنِ دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ مُصَحِّحُ
الْحَسَنَاتِ مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَاحِبُ
الشَّفَاعَةِ صَاحِبُ الْقَدَمِ مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ
مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَاحِبُ السَّيْفِ
صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صَاحِبُ الْاِزَارِ صَاحِبُ الْحُجَّةِ
صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ
صَاحِبُ التَّاجِ صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَاحِبُ
الْخَاتَمِ صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَاحِبُ الْبَيَانِ
فَصِيْحُ اللِّسَانِ مُطَهَّرُ الْجَنَانِ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اُذُنُ خَيْرٍ
صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ عَيْنُ النَّعِيْمِ عَيْنُ الْغُرِّ
سَعْدُ الْخَلْقِ خَطِيْبُ الْاُمَمِ عَلَمُ الْهُدٰى كَاشِفُ الْكُرَبِ

رَافِعُ الرُّتَبِ عِزُّ الْعَرَبِ صَاحِبُ الْفَرَجِ كَرِيْمُ الْمَخْرَجِ
رَفِيْعُ الدَّرَجِ ۝ وَالسَّلَامُ عَلٰى اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَصَحْبِهِ
الرَّاشِدِيْنَ كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى
لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ عَلٰى حَسْبِ
اَمْرِهِ الْمُكَرَّمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

چوتھا خطبہ جُمعہ کا منظوم مع پچیس شعر مثنوی

؎ دس برس کی عمر جس دن ہو گئی یا بیست کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِسَقِيْمٍ — وَالشُّكْرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ
اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِيْ اَبَدًا — وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيْدٍ وَّقَدِيْمٍ
اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقًّا — اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ كَانَ اَثِيْمٍ
اَلْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا — لَا مَانِعَ مَا يُوْصَلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيْمٍ

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِيْ كُلِّ اَوَانٍ — وَالْحَافِظُ مِنْ نَارِ سَعِيْرٍ وَّجَحِيْمٍ
اَلْقَابِضُ وَالْبَاسِطُ وَالرَّافِعُ رَبِّيْ — اَلْمُحْيِيْ لِلْمَيِّتِ مِنْ عَظْمٍ رَمِيْمٍ
وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ لَهٗ لَيْسَ نَظِيْرٌ — اَلْخَالِقُ لِلْعِيْسٰى مِنْ بَطْنٍ عَقِيْمٍ
وَاَشْهَدُ بِالصَّادِقِ لِلْخَيْرِ حُلِيْ — اَلْقَاسِمُ لِلْكَوْثَرِ مِنْ كَرَمٍ عَمِيْمٍ
فَعَلَيْهِ صَلٰوةٌ وَّسَلَامٌ بِكَمَالٍ — مِنْ عِنْدِ هُوَ الْقَادِرُ مِنْ غَيْرِ نَدِيْمٍ
وَالْمَلَكُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَفْضَلِ رُسُلٍ — وَالنَّاسُ جَمِيْعُوْنَ بِاٰدَابٍ عَظِيْمٍ
وَعَلٰى اَوَّلِ اَصْحَابِ نَبِيٍّ وَّرَسُوْلٍ — صِدِّيْقٌ رَفِيْقٌ هُوَ فِي الْغَارِ نَدِيْمٍ
وَعَلٰى اَعْدَلِهِمْ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ صَوَابًا — مِنْ هَيْبَتِهٖ فَرَّ اِبْلِيْسُ رَجِيْمٍ
وَعَلٰى اَحْلَمِهِمْ جَامِعِ اٰيَاتٍ شَرِيْفٍ — عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ قَتِيْلٌ بَيْنَ الْقَوْمِ رَجِيْمٍ
وَعَلٰى زَوْجِ بُتُوْلٍ اَسَدِ اللّٰهِ وَلِيٍّ — هُوَ قَامِعُ لِلْخَيْبَرِ مِنْ فَضْلٍ عَمِيْمٍ
وَعَلٰى قُرَّةِ عَيْنَيْهِ شَهِيْدَيْنِ قَتِيْلَيْنِ — حَسَنَيْنِ سَعِيْدَيْنِ بِجَنّٰتِ نَعِيْمٍ
وَعَلٰى حَمْزَةَ وَعَبَّاسٍ خِيَارَيْنِ اَمِيْرَيْنِ — عَمَّيْنِ شَرِيْفَيْنِ رَسُوْلٍ وَّكَرِيْمٍ
وَعَلٰى بِنْتِ رَسُوْلٍ هِيَ زَهْرَآءُ بَتُوْلٍ — لِلْخَلْقِ ضَمِيْنٌ هِيَ فِيْ يَوْمٍ سَهِيْمٍ

وَعَلٰى سَآئِرِ مَنْ تَابَعَ الدِّيْنَ حَنِيْفًا
رَحِمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَهُمْ فَضْلٌ عَظِيْمٌ

اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَّاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرٌ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ فِیْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ نَآئِمُوْنَ ؕ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ

دس دن کی عمر جس دن ہو گئی یا بیست کی
آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی

تیس ۳۰ کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے
جب ہوا چالیس ۴۰ کا ہر کام میں کاہل رہے

اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پنچاس ۵۰
فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس

ساٹھویں میں تکیۂ دیوار کی حاجت پڑی
جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی

جب ہوئی اسی ۸۰ کی یا نوے ۹۰ کی عمر بے بقا
تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا

بلکہ اب تو اسی ۸۰ نوے ۹۰ کے بہت ہوتے ہیں کم
تھوڑے ہی سے سن میں جاتے ہیں چلے سوئے عدم

دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جوان
چلتے پھرتے موت آئی مر گئے ہیں ناگہاں

قصہ کوتہ ہے جئے تم سو ۱۰۰ برس یا ایک دن
اس جہانِ بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن

مو منو رہتے ہو کیوں بے فکر و بے غم بے خبر
اک سفر در پیش ہے دور و دراز و پُر خطر

توشۂ اعمال تھوڑا بار عصیاں بے شمار
منزل مقصد نہایت دور شیطاں راہ مار

پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے
اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

نیک و بد اعمال تولے جائیں گے میزان میں
ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں

منزل اوّل ہے اس کی شہر خاموشاں میں قبر
اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر

وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ
روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ

ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک
نیچے اوپر خاک ہے تاریک تر ہے اک مغاک

کچھ نہ یاور کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں
حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں

جو کوئی جاتا ہے واں اس کی خبر آتی نہیں
کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں

موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے
پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تاخیر کرنا چاہیے

پاؤں چلنے پھرنے سے ہو جائیں گے بیکار پھر
دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زنہار پھر

خشک ہوئے گی زباں منہ سے نہ نکلے گا کلام
کچھ نہ کانوں سے سنائی دیگا اس دم لا کلام

آنکھیں مند جائینگی لب ہو جائینگے بند ایکبار
پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار

توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ ابھی
کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی

بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے
فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے

توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو
امر و نہی حق تعالے کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ؕ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ سَمِيْعًا قَدِيْرًا ؕ
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ مُخَاطَبُ نَحْنُ
نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
وَصَامَ ؕ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ
وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ اَمِيْرَ الزَّمَانِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ
وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ
اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ
ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ؕ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَزِيْزَ الْجَلِيْلَ الْجَبَّارَ
يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَوْلٰى وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ؕ

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتقط از آیات و احادیث مع پنیتیس شعر غزل

ے جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ تَعَالٰى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ؕ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؕ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ؕ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ؕ
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ فَاسْتَغْفِرُوْا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز
جامے کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز

مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام
چاہیئے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز

اُٹھ اذان فجر سے پہلے بصدق دل مدام
کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہہ کر نماز

فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کی رات دن
پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز

اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو
پوچھیں گے پہلے تلک ہنگامہ محشر نماز

سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی
زینت اسلام اہل دیں کا ہے زیور نماز

باغ جنت قصر جنت حور جنت اک طرف
حشر کے دن ہو گی خالق کی طرف رہبر نماز

بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری
رکھ امید و بیم دل سے ادا تو کر نماز

لوگ تو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض
کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز

ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف
شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز

تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر
گر نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز

یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر
پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز

ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں
جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز

دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی
سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز

جب اذاں جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ
سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز

وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سستی دور کر
چاہیئے ہر ساعت مسنون کے اوپر نماز

ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے
روز محشر جو اُلٹ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں
کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مال و زر نماز

حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک
کوڑی پیسا دینا پڑتا گر انہیں پڑھ کر نماز

ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو
ہو بھلا ان کے جنازے پر روا کیوں کر نماز

دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے
گر پڑھے گا حسب حکم حضرت داور نماز

منحصر کچھ انس و جاں حور و ملائک پر نہیں
خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز

طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا
پڑھتے ہیں کل ساکنان کوہ و بحر و بر نماز

جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال
صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز

ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب
کوئی دکاں میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز

پاس کی مسجد میں ستائیس کا پاوے ثواب
پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھ لے گر نماز

ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ
مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز

ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب
جو نمازی جا کے پڑھ لے کعبہ کے اندر نماز

لاکھ کا چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور
جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز

بے نمازوں سے کوئی پوچھے کہ پیرو کس کے ہو
پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز

پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیئے
پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز

پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ
پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز

پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام
شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز

ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم
ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جوہر نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں
کر تو علمی کی قبول اے خالقِ اکبر نماز

خُطبۂ ثانی

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ قَالَ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كُنْتُ اَنَا اِمَامَ
النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ فَخْرٍ ○ وَاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ
خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا يَئِسُوْا
وَلِوَآءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِىْ وَاَنَا اَكْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّىْ وَلَا فَخْرَ ○
وَبُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُوْنِ بَنِىْٓ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ
الَّذِىْ كُنْتُ مِنْهُ وَمَثَلُ اَهْلِ بَيْتِىْ كَسَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَّنْ رَكِبَهَا
نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ○ وَاَصْحَابِىْ كَالنُّجُوْمِ
بِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا

خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّىْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍؓ خَلِيْلًا اِنَّ اللهَ تَعَالٰى
جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيْقِىْ فِى الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ
عَفَّانَ ○ وَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَّوْلَاهُ وَالْحَسَنُؓ
وَالْحُسَيْنُؓ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ
نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ خُوَيْلِدٍ ○
وَفَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَآئِرِ الطَّعَامِ
وَمَنْ اٰذٰى عَمِّىْ فَقَدْ اٰذَانِىْ وَطَلْحَةُ فِى الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ
فِى الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِى الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
ابْنُ عَوْفٍ فِى الْجَنَّةِ ○ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِى الْجَنَّةِ وَ
سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فِى الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَهُ الَّذِىْ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهٗ
وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ ○
وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِىْ
زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ ○ وَاَوْرِدْنَا
حَوْضَهٗ وَاَسْقِنَا بِكَاْسِهٖ ○ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اِسْمَعُوْا وَمَنْ
يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِىْ ○ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ
عَصَانِىْ ○ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ

بُسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ تَمَسَّکُوْا
بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ وَلَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْکُرُوْنَ
اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَلَذِکْرُ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر غزل

ع واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ ○
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ ○
وَاَصْحَابِہِ الْمُطَھَّرِیْنَ ○ وَمَنِ اتَّبَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ○
یٰٓاَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَدُوْمُوْا عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَاجْتَنِبُوْا عَنْ نَّھْیِہٖ فَاِنَّ
لَکُمْ فِیْہِ خَیْرَ الدَّارَیْنِ ؕ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ

الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ
تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل — حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل
نیکیوں میں سست ہے بدیوں میں چست — چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل
اب تو غفلت مت کر اور ہشیار رہو — سن ترا پہونچا ہے نزدیک چہل
قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہ جو قرآں میں ہے — کر عمل اس پر نہ کر لَیْتَ وَلَعَلَّ
دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں — کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل
کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر — اونچے اونچے یاں تو بنوائے محل
روشنی کا قبر کی سامان کر — محض ہیں بے کار شمع و کنول
کر جوانی میں تو کار آخرت — بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل

علمی عاجز کی رکھیو آبرو
حشر میں اے خالق عز و جل

خُطْبَۂ ثَانِی

نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیِّہٖ
وَحَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○
یٰٓاَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ خَذَلَ اللّٰہُ اَعْدَآءَکُمْ اِعْمَلُوا الْاَعْمَالَ

الصّالحة واتّقوا عن جميع المعاصى والذّنوب واجمعوا
خير الزّاد التّقوٰى للعقبٰى ○ فانّ زادكم قليلٌ قليلٌ
وّسبيلكم طويلٌ طويلٌ ○ فتوبوا الى الله التّوّاب
واستغفروه انّه عليمٌ بالصّواب واذكروه بكرةً وّ
اصيلًا ○ انّ ذكر الله تعالٰى اعلٰى واولٰى واجلّ
واعظم واكبرُه

ساتواں خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

؏ برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بسم الله الرّحمٰن الرّحيم

الحمد لله الّذى فضّل على الشّهور شهر رمضان
ونزّل فيه الرّحمة والغفران ○ والشّكر للرّحمٰن الّذى
شرّف على الايّام يوم الجمعة وفرض صلوٰته على اهل
الاسلام وجعلنا من امّة خير الانام عليه التّحيّة
والسّلام ○ هو الله الّذى اوجب خطبة هذا اليوم
على هذا القوم والسّلام على سيّد الانبياء

والمرسلين امام الهدٰى شفيع المذنبين احمد
المصطفٰى محمّد المجتبٰى الّذى انزل فيه القراٰن
هدًى للنّاس وبيّنٰت من الهدٰى والفرقان ۝ و
خصّصه بالسّبع المثانى والقراٰن العظيم ○ وبالشّفاعة
لاهل الكبائر للنّجاة من العذاب الاليم ○ اللّٰهمّ صلّ
على محمّدٍ خاتم النّبيّين حبيب ربّ العٰلمين ○ و
على اٰله المطهّرين واصحابه المكرّمين خصوصًا
على افضل البشر بعد الانبياء بالتّحقيق قاتل الكفّار
والزّنديق ○ امير المؤمنين ابى بكر الصّدّيق رضى الله
تعالٰى عنه وعلى اعدل الاصحاب ○ امير المؤمنين
عمر بن الخطّاب رضى الله تعالٰى عنه ○ وعلى معدن
الحياء والعرفان ○ جامع القراٰن امير المؤمنين عثمان
ابن عفّان رضى الله تعالٰى عنه ○ وعلى اسد الله
الغالب ○ مطلوب كلّ طالب امير المؤمنين علىّ بن
ابى طالب رضى الله تعالٰى عنه ○ وعلى السّتّة الباقية من العشرة
المبشّرة الّذين اسماءهم سعدٌ وّسعيدٌ وّابو عبيدة
والطّلحة والزّبير وعبد الرّحمٰن رضى الله عنهم الله العزيز

اَلْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ
عِنْدَاللّٰهِ وَعِنْدَالنَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِىَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ عَلَى الْاِمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ○
اَبِىْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اُمِّهِمَا
سَيِّدَةِ النِّسَآءِ بِنْتِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى
خَدِيْجَةِ الْكُبْرٰى وَ عَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْحُمَيْرَآءِ وَ عَلٰى
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰى زُمْرَةِ اَهْلِ
بَيْتِهِ الطَّيِّبَاتِ وَعَلٰى فِرَقِ الْاَخْيَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○
وَعَلَى الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِيْنَ الْبَرَرَةِ ○
وَعَلٰى تَبْعِ التَّابِعِيْنَ الْمُتَّقِيْنَ وَالصُّلَحَآءِ الْمُهْتَدِيْنَ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب صبح و شام — اس لیے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام
اس مہینے میں نزولِ رحمت حق بیشمار — اس مہینے میں کلام اللہ اترا لا کلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند — اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام
اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک — آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر ازدحام
اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں — جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الانام
اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو — اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مدام
اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول — اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مدام
اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے — پائے ستر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام
ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب — مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام
ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں — تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام
نار دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا — اور روز حشر میں شافع ہو یہ والا مقام
اس مہینے کی صفت اکثر رسول حق ﷺ نے کی — اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام
حسب فرمان الٰہی حسب ارشاد رسولؐ — ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام
کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو — چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام
دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب — آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لا کلام
روزہ کام و زباں جھوٹی نہ کہنا کوئی بات — غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اتہام
ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات — واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام
ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم — روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقت شام
جو کوئی کھلوائے روزہ پائے روزے کا ثواب — ہو اگرچہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب ‏ ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام

ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر ‏ روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام

کوئی تو میوے کوئی حوریں عبادت کی جزا ‏ کوئی فردوس بریں میں پائے گا کوثر کا جام

روزے داروں کو و لیکن ایسی اک نعمت ملے ‏ کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام

یعنی دیدار خدا ہو گا قیامت کو ضرور ‏ مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہِ صیام

خُطبۂ ثانی

نَحۡمَدُ اللّٰہَ خَالِقَ الۡجَنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ نُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡبَشَرِ ○ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ وَعَشِیۡرَتِہٖ وَمَنِ اتَّبَعَھُمۡ مِّنَ التَّابِعِیۡنَ رِضۡوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ○ اَمَّا بَعۡدُ فَیَآ اَیُّھَا الۡمُسۡلِمُوۡنَ الۡحَاضِرُوۡنَ اَیَّدَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِزِیَادَۃِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○ وَخَذَلَ اَعۡدَآءَ الۡاِسۡلَامِ مِنَ الۡکُفَّارِ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ ○ وَاَصۡلَحَ اللّٰہُ تَعَالٰی حَالَکُمۡ فِیۡ یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَالدِّیۡنِ ○ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَاۡمُرُکُمۡ بِاِقَامَۃِ الصَّلَوَاتِ الۡخَمۡسَۃِ وَصَلٰوۃِ الۡجُمُعَۃِ وَصَوۡمِ شَھۡرِ رَمَضَانَ الَّذِیۡ فَضَآئِلُہٗ کَثِیۡرَۃٌ مِّنۡ اَنۡ تُعَدَّ وَ تُحۡصٰی ○ وَاَجَلُّ مِنۡ اَعۡدَادِ الرِّمَالِ وَالۡحَصٰی ○

فَافۡعَلُوۡا مَآ اَمَرَکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہُ الۡمُصۡطَفٰی اِنۡ کُنۡتُمۡ تَشۡتَھُوۡنَ حُسۡنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَرۡحَمُ عِبَادَہُ الصَّالِحِیۡنَ وَیَخۡتَصُّھُمۡ بِالۡاَجۡرِ الۡعَظِیۡمِ ○ وَاذۡکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی یَذۡکُرۡکُمۡ وَادۡعُوۡہُ ○ یَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ وَلَذِکۡرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعۡلٰی وَاَوۡلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَکۡبَرُ ؕ

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۲۱ شعر غزل میں

سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَکۡرَمَنَا بِصِیَامِ شَھۡرِ رَمَضَانَ شَھۡرٌ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ○ کَمَا قَالَ الۡحَنَّانُ الۡمَنَّانُ ○ شَھۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ اَیۡ شَھۡرٌ اَوَّلُہٗ رَحۡمَۃٌ وَّاَوۡسَطُہٗ مَغۡفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ عِتۡقٌ مِّنَ النِّیۡرَانِ ○ شَھۡرٌ تُفۡتَحُ فِیۡہِ اَبۡوَابُ الۡجِنَانِ وَتُغۡلَقُ فِیۡہِ اَبۡوَابُ النِّیۡرَانِ ○ وَسُلۡسِلَ فِیۡہِ الشَّیۡطَانُ وَ لَخُلُوۡفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطۡیَبُ عِنۡدَ اللّٰہِ مِنۡ رِّیۡحِ الۡمِسۡکِ وَ الزَّعۡفَرَانِ ○ اَیۡ شَھۡرٌ مَّنۡ خَفَّفَ فِیۡہِ عَنۡ مَّمۡلُوۡکِہٖ غَفَرَ اللّٰہُ

لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النِّيْرَانِ ○ شَهْرٌ مَّنْ اَشْبَعَ فِيْهِ صَآئِمًا سَقَاهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ حَوْضِ الْكَوْثَرِ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجِنَانِ ○ شَهْرٌ
فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ شَهْرٌ مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ
بِخَصْلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ
مِنَ الْاَحْيَانِ ○ شَهْرٌ يَشْفَعُ لَنَا اِلٰى رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَيْهِ
تَوَكُّلُ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ○ شَهْرٌ مَدَحَهٗ نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ○ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَارَكَ
اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے — کیا شان ہے کیا شوکت ماہ رمضاں ہے
پیغمبر برحق نے کہے اس کے بہت وصف — قرآن میں لکھی مدحت ماہ رمضاں ہے
در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں — دیکھو تو عجب برکت ماہ رمضاں ہے
اک فرض ادا ہووے تو ستر کا ملے اجر — مرغوب خدا طاعت ماہ رمضاں ہے
کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا — جو تم نے پڑھی سنت ماہ رمضاں ہے
ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا — کیا اصل علی ہمت ماہ رمضاں ہے

ہو کر کے سپر آتش دوزخ سے بچائے — دن حشر کے یہ شفقت ماہ رمضاں ہے
قرآن کا نزول اسیں ہے اور اس میں شب قدر — کیا مرتبہ کیا عزت ماہِ رمضاں ہے
ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل — مطبوع نبی ﷺ زینت ماہ رمضاں ہے
بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی — جس کو کہ بدل الفت ماہ رمضاں ہے
ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت — تو حصہ فزوں عشرت ماہ رمضاں ہے
رہتے ہیں فزوں روزے کی بو مشک سے ٹھہری — حقا کہ بہت حرمت ماہ رمضاں ہے
قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا — کیا نام خدا شہرت ماہ رمضاں ہے
کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ — بے فائدہ پھر حسرت ماہ رمضاں ہے
سب حکم بجا لاؤ تم اور غور سے دیکھو — کیا رحمت حق آیت ماہ رمضاں ہے
لذات سے فردوس کے ہونگے متلذذ — جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہ رمضاں ہے
ہو جائے گا سب صائموں پر وا در ریاں — محشر کو یہ کچھ اجرت ماہ رمضاں ہے
مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو — یاں فرض تمہیں خدمت ماہ رمضاں ہے
اے صائمو ہے مورد رحمت یہ مہینہ — الحق کہ بہت رحمت ماہ رمضاں ہے
آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت — ان روزوں کو یہ صحبت ماہ رمضاں ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کر دے گی غنی یہ
قسمت میں اگر دولت ماہ رمضاں ہے

خطبۂ ثانی

الحمد للہ الذی ھدٰنا لھٰذا وما کنّا
لنھتدی لولا ان ھدٰنا اللہ وھو الذی
ارسل رسولہٗ بالھدٰی ودین الحق لیظھرہٗ علی الدین
کلّہٖ ولو کرہ الکافرون ۔ انّ اللہ وملٰئکتہٗ یصلّون علی
النّبی یٰایّھا الذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیماہ
اللّٰھمّ صلّ علی محمّدٍ وّعلٰی اٰلِ محمّدٍ بعدد انفاس المخلوقات
وصلّ علٰی محمّدٍ وّعلٰی صحبہٖ بعدد اشعار الموجودات و
صلّ علٰی جمیع الانبیآء والمرسلین ○ وعلٰی عباد اللہ
الصّالحین ○ وعلٰی جمیع المؤمنین والمؤمنات وارحمنا
واحشرنا معھم برحمتک یا ارحم الرّاحمین ○ اللّٰھمّ وفّق
وثبّت سلاطین العھد والزّمان ○ علی العدل والاحسان
اللّٰھمّ انصر من نصر دین محمّدٍ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم
واجعلنا منھم ○ واخذل من خذل دین محمّدٍ صلّی اللہ
تعالٰی علیہ وسلّم ولا تجعلنا منھم عباد اللہ ○ انّ
اللہ یأمر بالعدل والاحسان وایتآئ ذی القربٰی و
ینھٰی عن الفحشآء والمنکر والبغی یعظکم لعلّکم
تذکّرون ہ ولذکر اللہ تعالٰی اعلٰی واولٰی واعزّ و

اجلّ واھمّ واتمّ واکبرہ

نواں ۹ خطبہ جمعہ کا مع ستّائیس شعر غزل

ے یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

الحمد للہ الّذی قدّرنا فی سابق علمہٖ بالعدل والاحسان
وزیّن بجواھر الجمعۃ رقاب الشّھور والاوان ربّ العٰلمین الّذی
ربّنا فی الدّنیا بنعیم الالوان الرّحمٰن الرّحیم فی القبور
والدّیّان ملک یوم الدّین فیہ یحکم بالعدل والفضل
والبرھان ○ ایّاک نعبد حقّ العبودیّۃ فی کلّ حینٍ وّاٰنٍ ○ وایّاک
نستعین علی الاعدآء من الجنّ والانس والشّیطان ○ اھدنا
الصّراط المستقیم بالاستقامۃ علی التّوحید والایمان ○
صراط الّذین انعمت علیھم بالھدایۃ الٰی سبیل الجنان ○
غیر المغضوب علیھم من اھل الکفر والشّرک والطّغیان ○
ولا الضّآلّین من اھل الھوٰی والبدع والعصیان ○
اٰمین اجابۃً للہ تعالٰی ولرسولہٖ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وسلّم

شوقا الى لقاء الرحمن ونشهد ان لا اله الا الله وحده
لا شريك له الٰها واحدا صمدا قادرا قهارا ملكا جبارا للذنوب
غفارا للعيوب ستارا ○ ونشهد ان محمدا عبده ورسوله
صلى الله عليه وعلى اٰله واصحابه وسلم ○ خصوصا على
شيخ الكبار والصغار ومعدن العلم والوقار ○ صاحب رسول الله
فى الغار ○ الصادق الصديق ○ والامام الاعلى قاتل الكفرة
والزنديق ○ امير المؤمنين وامام المتقين ابى بكر
الصديق ○ رضى الله تعالى عنه ○ ثم السلام من الملك
الوهاب ○ على الامام الاعدل المزين المسجد والمحراب ○
من وفق رايه بالوحى والكتاب ○ امير المؤمنين وامام
الاعدلين عمر بن الخطاب رضى الله تعالى عنه ثم
السلام من الملك المنان ○ على امير الزمان كامل الحياء
والايمان معدن الجود والاحسان ○ امير المؤمنين ○
وامام المسلمين ○ عثمان بن عفان رضى الله تعالى عنه ○
ثم السلام من الملك العلى على امير المؤمنين وامام
الاشجعين اسد الله الغالب ومطلوب كل طالب على
ابن ابى طالب رضى الله تعالى عنه ○ وعلى ولديه وقرة

عينيه وراكبى منكبيه ○ الامامين الهمامين السعيدين
المقبولين المقتولين ○ ابى محمد الحسن وابى عبد الله الحسين
رضى الله تعالى عنهما وعلى امهما سيدة النساء فاطمة الزهراء
رضى الله تعالى عنها ○ وعلى المطهرين من القدم الى الراس ○
عميه الشريفين بين الناس ○ حمزة والعباس ○ وعلى
من تابعهم من الناس وعلى المهاجرين والانصار ○ والتابعين
الابرار الاخيار الى دار القرار وسلم تسليما كثيرا ○
ايها الحاضرون ○ اعلموا ان الدنيا دار المحنة والفرار ○
والعقبى دار الراحة والقرار بادروا فى الدنيا بالتوبة
والاستغفار قبل ان تموتوا بالمعاصى ربنا اٰمنا فاغفر لنا
ذنوبنا وقنا عذاب النار ○ طالب الدنيا مغرور وطالب
العقبى مسرور وطالب المولى منصور وطالب الدنيا
جاهل وطالب العقبى عاقل وطالب المولى كامل و
طالب الدنيا مردود وطالب العقبى مسعود وطالب
المولى محمود ○ ان احسن الكلام وابلغ النظام كلام الله
الملك العلام ○ قوله حق وكلامه صدق ○ واذا قرئ
القراٰن فاستمعوا له وانصتوا لعلكم ترحمون ○ اعوذ بالله

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے — مت تو بن انجان آخر موت ہے
رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت — کہتا ہے رحمان آخر موت ہے
خطبۂ لولاک جن کے حق میں ہے — ان کا ہے فرمان آخر موت ہے
شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز — ہے عبث ارمان آخر موت ہے
عیش و غم میں صابر و شاکر رہے — ہے وہی انسان آخر موت ہے
پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے — موت کا سامان آخر موت ہے
کار دیں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام — پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ — ہے نہیں شایان آخر موت ہے
کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہل نصاب — کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے
حق کسی کا مت تلف کر ہے ستم — حق کو تو پہچان آخر موت ہے
ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے — سن لگا کر کان آخر موت ہے
مر گیا فرعون و قارون مر گیا — مر گیا ہامان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی — عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے — غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع — دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
ہو گیا جو تو سکندر وقت کا — تو بھی اے سلطان آخر موت ہے
تو سلیمانِ زمانہ بھی ہوا — منفعت مت جان آخر موت ہے
کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور — کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو — گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں — رستم دوران آخر موت ہے
لحنِ داودی ترا سب کو پسند — گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
حُسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو — اے دلوں کی جان آخر موت ہے
رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے — سب پہ کر احسان آخر موت ہے
حکم خالق کے بجا لا تو تمام — دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو — دے خدا ایمان آخر موت ہے
اے سرائے ہستئ فانی میں ہم — دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بارہا علمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

خُطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ الْکَرِیْمِ السَّرْمَدِ ○ الْاَزَلِیِّ الْاَحَدِ ○ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ جَلَالُہٗ
قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ رَافِعُ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ○ بَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ
بِلَا سَنَدٍ قَہَّارُ کُلِّ ذِیْ رُوْحٍ وَّ جَسَدٍ ○ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ
جَلَالُہٗ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ اَلْاَوَّلُ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ ○ اَلْبَاقِیْ بِدَوَامِ
الْاَبَدِ اَلْمُنَزَّہُ عَنِ الْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ○ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَجَلَّ
جَلَالُہٗ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ فَسُبْحَانَ الْقَادِرُ الْاَحَدِ السَّمِیْعُ
لِمَنْ اَطَاعَ وَاَبَدَ ○ اَلْبَصِیْرُ لِمَنْ رَّکَعَ وَسَجَدَ ○ قَالَ عَزَّ ذِکْرُہٗ وَ
جَلَّ جَلَالُہٗ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ ق اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ وَ
یَا جَمَاعَةَ الْحَاضِرِیْنَ ○ یَرْحَمُکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ بِعِبَادَةِ
اللّٰهِ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰهِ تَعَالٰی قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۵ اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْ نَارُ
جَہَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ کَانُوْا یَفْقَہُوْنَ ۵ فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّ
لْیَبْکُوْا کَثِیْرًا ط جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ

یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ ج یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ
اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَکْبَرُ

دسواں خطبۃ الوداع کا مع ۲۱ شعر غزل

ے افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا دَآئِمًا مُّبَارَکًا نَحْمَدُہٗ عَلٰی جَزِیْلِ
نَعْمَآئِہٖ وَنَشْکُرُہٗ عَلٰی جَمِیْلِ الْاٰئِہٖ وَھُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ
الْقَدِیْمُ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْاَتْقِیَآءِ خُصُوْصًا عَلٰٓی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ
بِالتَّحْقِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ
وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی
اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ
السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ فِی الْجَنَّةِ

اَبِیْ مُحَمَّدِ اِلْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ عَلٰی اُمِّهِمَا سَیِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اِنَّ هٰذَا شَهْرَ رَمَضَانَ یَشْفَعُ لَکُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِهٖ وَتَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِهٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ یَا خَیْرَ الشُّهُوْرِ ○ وَیَا خُلَاصَةَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ وَالدُّهُوْرِ ○ وَیَا مَنْبَعَ الْبَرَکَاتِ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ ○ وَتَرْفَعُ الدَّرَجَاتِ ○ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ وَفِیْکَ یَنْظُرُ الرَّحْمٰنُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ○ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ النِّیْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ کُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفَ اَلْفَ عِتْقٍ مِّنَ النَّارِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ یَا شَهْرَ الْخَیْرِ وَالْکَمَالَاتِ ○ وَشَهْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ نَجَاةٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطِیْئَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَهْرَ رَمَضَانَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهْرَ الْبَرَکَةِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهْرَ

التَّسْبِیْحِ وَذِکْرِ الرَّحْمٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهْرَ الضِّیَافَةِ وَزِیَارَةِ الْاِخْوَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهْرَ التَّرَاوِیْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع رو رو کے دل نے یوں کہا ماہ مبارک الوداع

مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع

تجھ میں شبِ قدر ایک تھی صدہا مہینوں سے بھلی صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ ماہ مبارک الوداع

جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے بند خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع

قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا اے وائے ہیں غافل رہا ماہ مبارک الوداع

دوزخ کے اندر بالیقین تھا قید شیطانِ لعین مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع

پڑھتے تھے قرآن روز و شب کہتے تھے سبحان لوگ سب ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مبارک الوداع

بچتے تھے عصیاں سے سبھی عابد تھے سو جاں سے سبھی یہ تھا عیاں و بر ملا ماہ مبارک الوداع

تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر و سکوں اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع

پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع

جو فرض ادا تجھ میں کرے اجر اس کو ستر کا ملے تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہِ مبارک الوداع

محبوب درگاہ خدا مطلوب خاص مصطفےٰ مقبول جان او نیاد ماہ مبارک الوداع

عاصی روزہ دار پر پہنچے جب نار سقر — بن کر سپر رہے گا بچا ماہ مبارک الوداع

جو منہ ہیں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو — تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہ مبارک الوداع

تعریف کیا کوئی لکھے خالی نہیں تھا فضل سے — روز و شب و صبح و مسا ماہِ مبارک الوداع

ممدوح رب العلمین موصوف ختم المرسلیں — اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع

اب کوچ ہے پیش نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر — کرتا ہے دل آہ و بکا ماہ مبارک الوداع

تو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا — کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع

گر زیست ہے پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائیں گے — تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع

رخصت سے ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر سخت غم — شدت سے ہے رنج و عنا ماہِ مبارک الوداع

علمی نہ کی کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی — واحسرتا واحسرتا ماہ مبارک الوداع

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ عِبَادَ اللّٰهِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَ بَالِغُوْا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ عَلٰى

كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ

وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیس ۲۱ شعر

مثنوی میں ..... غزل کی طرح پر نہیں ہے

ے جان کو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ الْهِدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الصَّآئِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَهُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَهُمْ دُخُوْلَ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ○ كَمَآ اَخْبَرَنَا نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ○ لَا يَدْخُلُهٗ اِلَّا صَآئِمُوْا شَهْرِ
رَمَضَانَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى نَبِيِّنَا فِيْ اَشْرَفِ
لَيْلَةٍ مِّنْ لَيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِيَامَهَا خَيْرًا مِّنْ قِيَامِ اَلْفِ شَهْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَاَرْسَلَ فِيْهِ الْمَلٰٓئِكَةَ لِتَبْلِيْغِ سَلَامِهٖ عَلٰى
كَآفَّةِ اَهْلِ الْحَقِّ وَالْاِيْقَانِ ○ وَغَفَرَ لَهُمْ جَمِيْعَ الْكَبَآئِرِ وَالْعِصْيَانِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ الْوَرٰى بَدْرِ الدُّجٰى نُوْرِ الْهُدٰے
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ○ رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ○ شَفِيْعِ الْاُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ ○ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَخُلَفَآئِهِ الرَّاشِدِيْنَ خُصُوْصًا عَلَى الْاِمَامِ سَيِّدِ اَهْلِ الْعِرْفَانِ ○
خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
الصَّادِقِ الشَّفِيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى الْاِمَامِ قَاتِلِ الْكَفَرَةِ

وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَيَّدِ بِالْاِحْسَانِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰٓى اِمَامِ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَهْلِ
الْاِيْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰٓى اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِيْنِ وَالْجِيْعَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى الْمُسْتَعَانِ ○ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰٓى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عِيْدًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَرَجَآءَ الطَّالِبِيْنَ ○ اَحْسِنُوْا عَلَى الْيَتٰمٰى
وَالْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ كَمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ نِّصْفَ صَاعٍ مِّنْ
بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰى كُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَّهٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

لِنَفْسِهٖ وَلِطِفْلِهِ الصَّغِيْرِ وَلِجَارِيَتِهٖ مِلْكًا ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةٌ لِلْمَسَاكِيْنِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا — چاہئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا
لطف حق سے پاس جس مومن کے ہو مال نصاب — اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
ساڑھے باون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے سات — پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصاب اہل زکوٰۃ
جو کہ اولاد صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر — ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر
اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے — کچھ نہ سستی تا اہل صدقہ دینے میں کرے
گیہوں اک اک کی طرف ہے چاہئے ہیں نصف صاع — جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع
جو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر — کشمش اور خرما بھی ہو اتنا ہی اے مرد دلیر
جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند — شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جسکی ہے سند
سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول — پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول
سیر سے تولا بریلی کے جو اس دو سیر کو — تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اے دو ستو
ہے طریق سنت محبوب رب بے نیاز — پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز
ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ — لیک ہے اس طرح ارشاد رسولِ کائنات

اور سیر قبری اسی روپیہ بھرے دار کے وزن سے ہوتا ہے تقریبا دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوا۔ ۱۲

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں سب خاص عام — اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جب دم تمام
جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا — سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیرِ سما
ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز — تا نماز اور روزہ ہو مقبول رب بے نیاز
اور نمازِ عیدانِ شخصوں پہ ہے واجب ہوئی — جن کے اوپر ہے نمازِ جمعہ واجب ہو گئی
جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر — جمعہ میں اور عید میں پایا تفاوت اس قدر
فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام — عید کا خطبہ مؤکد سنتِ خیر الانام
مستحب ہے عید کے دن بیشتر کھانا غذا — غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عطر کا
اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب — صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب
فرض دو واجب اور سنت مستحب کر سب ادا — کام آئے گا ترے علمی یہی روز جزا

خُطْبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ ○ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ وَعَيَّنَ لِلصِّيَامِ مِنْ شُهُوْرِ سَنَةٍ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبَّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَۃِ الْعَبْدِ الَّذِیْ
یَرْجُوْا شَفَاعَۃَ النَّبِیِّ الْحِجَازِیِّ اَدَامَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْکَہٗ وَسُلْطَانَہٗ ○ وَاَفَاضَ
عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّہٗ وَاِحْسَانَہٗ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ ج
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ؕ

بارہواں[۱۲] خطبہ عیدالاضحی کا مع انچاس[۴۹] شعر مثنوی ہیں

؎ فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَۃِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ ھُوَ الَّذِیْ خَالِقٌ
لِجَمِیْعِ الشَّیْءِ وَالْاَمْرُ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الدَّھْرِ ○ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوۃَ الْعِیْدِ عَلٰی کَآفَّۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْکَائِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَیْھِمُ
الصَّوْمَ فِی الْاَیَّامِ الْخَمْسَۃِ یَوْمَ عِیْدِ الْاُضْحِیَۃِ وَثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ بَعْدَہٗ مُتَتَالِیَاتٍ
وَّالْخَامِسِ یَوْمَ الْفِطْرِ ضِیَافَۃً مِّنْ عِنْدِہٖ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِیْمُ وَالْکَعْبَۃُ
الْحَسْنَآءُ وَالرُّکْنُ وَالْحَطِیْمُ ○ وَالزَّمْزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاھِیْمَ تَعَالَی اللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ○ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ○ ذُوالْعَظَمَۃِ وَالْقُدْرَۃِ
وَالْکِبْرِیَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوالْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
ذَاتُہٗ عَنِ التَّشْبِیْہِ وَالتَّمْثِیْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّہَ صِفَاتُہٗ عَنِ التَّغْیِیْرِ
وَالتَّبْدِیْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَی الْبَرَایَا بِالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ وَتَکَفَّلَ
بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّہُ الْمَلِکُ الْمَعْبُوْدُ ○ وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ
اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۚ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ○ اُوْصِیْکُمْ اَیُّھَا النَّاسُ ○
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی فَرَضَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَۃِ وَاَوْجَبَ
الْاُضْحِیَۃَ لُطْفًا وَّکَرَامَۃً ○ فَاجْعَلُوْا بُرَاقًا وَّمَطِیَّۃً لِیَوْمِ الْحَسْرَۃِ وَالنَّدَامَۃِ
رُوِیَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا
عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَآءَ وَلَا عَرْجَآءَ وَلَا عَوْرَآءَ وَلَا
مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَآءٌ
كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ ○ وَكَبِّرُوْا عَقِيْبَ الصَّلٰوةِ
الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ اِلٰى عَصْرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا
جن کو ہے مقدور زاد راہ کا

ان پہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ

ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو
بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو

بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا

بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقر
پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر

عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم
ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم

سالم و فربہ ہو، نے بیمار و قاق
بن کے مرکب حشر میں مثل براق

تاکرے نکلے جلد راہ پل صراط
چاہیے اس کی نہایت احتیاط

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو
دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں

اور تکبیرات کہنا واجبات
صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ

تیرہویں تاریخ وقت عصر تک
ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک

کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا
ہے یہ مضمون حدیث مصطفیٰؐ

خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے
حکم قربانی دیا اللہ نے

صبح کو اُٹھ کر باآداب تمام
کر دیے سَو اونٹ قربان حق کے نام

دوسری شب بھی یہی آیا نظر
یعنی کہتا ہے خدا قربان کر

پھر سحر اُٹھ کر خلیل اللہ نے
ایک سو اونٹ اور قربانی کیے

تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا
یعنی قربانی کو تھا حکم خدا

عرض کی یارب میں کیا قربان کروں
حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد یوں

تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز
کر دے میری راہ میں قرباں وہ چیز

تھے جو اسماعیلؑ حضرتؑ کے پسر
تجھے وہی ہر چیز سے محبوب تر

آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب
کی بیاں خجلت سے وہ خواب عجیب

پھر کہا اب غسل دے فرزند کو
اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو

بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس.
اور کہا جا جان مادر حق کے پاس

سُن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام
گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام

ہو لئے ساتھ ان کے ابراہیمؑ بھی
آستین میں لے لی رسّی اور چھری

راہ میں شیطاں ملا کہنے لگا
ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا

تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپؑ
مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ

پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین
ہے یہی اب حکم رب العالمین

بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق
ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق

پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی
باپ نے رسّی نکالی اور چھری

اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں
تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں

بولے اسمٰعیلؑ ہے یہ امر نیک
تین باتوں کی وصیت ہے ولیک

پہلے میرے دست و پا کو باندھیو
وقت قربانی کے تا جنبش نہ ہو

دوسرے منہ ڈھانکنا میرا نبیؑ
تا نہ آئے رحم تم کو اس گھڑی

تیرؑ ے اس ذبح کرنے کی خبر — کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر
الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے — باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمٰعیلؑ کے
اور لٹایا ان کو فرش خاک پر — ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر
حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی — حلق اسمٰعیلؑ پر رکھ دی چھری
عالم بالا میں لرزہ پڑگیا — کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑگیا
سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا — کس سبب سے یہ امر واقع ہوا
تب ہوا ارشاد ربّ ذوالجلال — کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال
یارب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا — تو نے فرمایا خلیلؑ باصفا
دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ — راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل
الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا — گوسفند اک جلد جنت سے تو لا
اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام — حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
تو نے میری راہ میں جو یہ کیا — فضل سے میں نے قبول اس کو کیا
اب جگہ فرزند کی اک گوسفند — ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند
ذبح کی بکری خلیل اللہ نے — دست و پا کو کھولا اسمٰعیلؑ کے

علمیؔ ان کی رسم کرنا چاہیئے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیئے

خُطبۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ
نُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰٓی اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَعْلَمِھِمْ وَاَفْضَلِھِمْ
بِالتَّصْدِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ اِلصِّدِّیْقِ ○

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَے النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِیْ کَانَ
رَاْیُہٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْیِ وَالْکِتَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَآءِ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَآءِ
وَالْاِیْمَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَنْبَعِ الْحِلْمِ
وَالْحَیَآءِ ○ وَعَلَے اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ ○ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَاِمَامِ الْمُھْتَدِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَی الْقَمَرَیْنِ
النَّیِّرَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ اِلْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیِ الشُّھَدَآءِ
وَعَلٰٓی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الْمُکَرَّمِیْنَ
عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عُمَارَۃَ الْحَمْزَۃِ وَاَبِی الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ ○ وَعَلَی الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَۃِ ○
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِکَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلَے السَّلَاطِیْنِ الْکِرَامِ وَالْخَوَاقِیْنِ الْعِظَامِ
الَّذِیْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِہٖ کَانُوْا یَعْدِلُوْنَ ۃ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّے اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّے اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ ○
رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ○ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی
وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۵

اُذْکُرُوا اللہَ تَعَالٰی یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ۵

خاتمہ از مؤلف

عاصی محمد حسن علمی کو اُمید واری جناب باری عز اسمہٗ سے یہ ہے کہ اپنے فضلِ عمیم اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۵ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم وعصیاں اور فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد و مولا عالم ربانی ومقبول بارگاہ سبحانی مخزن اسرار معقول ومنقول کاشفِ استاد فروع واصول مطلع العلوم مجمع الفہوم عالم باعمل فاضل بے بدل منبع الاخلاق منہل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا ومخدومنا لوذعی زماں مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمتِ خاصّہ اپنے میں رکھ کر اقصٰے مراتب قبولیت کو پہنچا دے

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

قطعۂ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضلِ خدا	زمانے کے مرغوب خطبے لکھے
جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور یوں	خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خُطْبۂ نکاح

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِہٖ ○ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِہٖ ○ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِہٖ ○

اَلْمَرْھُوْبِ مِنْ عَذَابِہٖ وَسِطْوَتِہٖ ○ اَلنَّافِذِ اَمْرُہٗ فِیْ سَمَآئِہٖ وَاَرْضِہٖ الَّذِیْ خَلَقَ بِقُدْرَتِہٖ ○ وَاَمَرَھُمْ بِاَحْکَامِہٖ وَاَعَزَّھُمْ بِدِیْنِہٖ وَاَکْرَمَھُمْ بِنَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللہَ تَبَارَکَ اسْمُہٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُہٗ جَعَلَ الْمُصَاھَرَۃَ سَبَبًا لَاحِقًا وَاَمْرًا مُفْتَرَضًا اَوْشَجَ بِہِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ۵ فَاَمْرُ اللہِ تَعَالٰی یَجْرِیْ اِلٰی قَضَآئِہٖ ○ وَقَضَاؤُہٗ یَجْرِیْ اِلٰی قَدَرِہٖ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ ○ وَلِکُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ ○ وَلِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ یَمْحُوا اللہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ○

ایضاً خطبۂ نکاح

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ○ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ ○ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللہَ شَیْئًا ○ یٰاَیُّھَا النَّاسُ

اِتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ○ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ فَاسْئَلُوا اللّٰهَ اَنْ یَّجْعَلَنَا
مِمَّنْ یُّطِیْعُهٗ وَیُطِیْعُ رَسُوْلَهٗ وَیَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَیَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ
بِهٖ وَلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ○

پھر ایجاب اور قبول طرفین سے بآواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے
ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دو بار طرفین
کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی
طرف متوجہ ہو کر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِی الْخَیْرِ ○ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

خطاطی: اعجاز احمد بیرا

ہماری چند دیگر مطبوعات
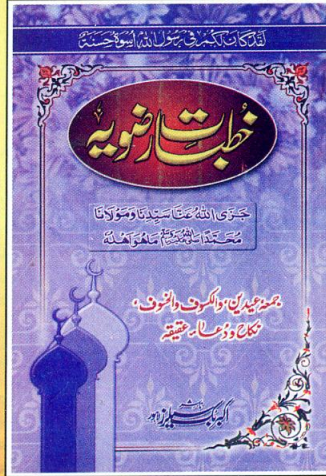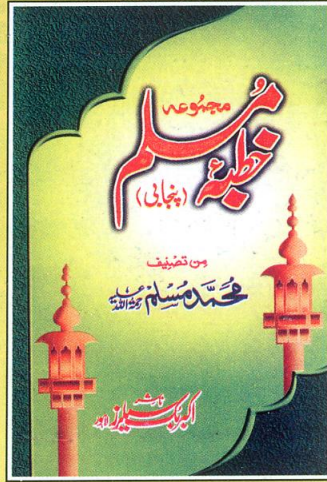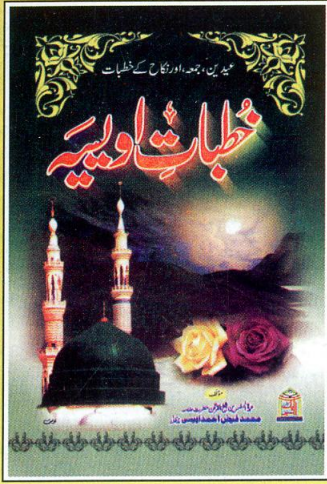
زبیدہ سنٹر ۴۰ اُردو بازار لاہور۔ فون: 042-7352022